حکومت کو تسلیم کرنے کے لیے تیار نہ تھے، اس لیے انھوں نے اسلام کی من مانی تعبیر کے لیے مختلف حلقوں کو اُبھارا۔ اس مہم میں مرزا غلام احمد آف قادیان انگریزوں کے ہم سفر اور رفیق بنے اور اسلام کی ایک نئی تعبیر پیش کی، جو بہت سے لوگوں کی گمراہی اور ارتداد کا سبب بنی۔ مسلمانوں نے اس چیلنج کا ہر سطح پر مقابلہ کیا اور بالآخر پاکستان کی پارلیمنٹ نے کھلے مباحث کے بعد قادیانیوں کو کافر قرار دے دیا۔

محمد متین خالد قادیانیت پر لکھنے والوں میں ایک معروف نام ہے۔ آپ قادیانیت کے تضادات اور اس کے باطل ہونے اور اسلام کی حقانیت پر بہت سی کتب، ٹھوس دلائل اور کھلے شواہد کے ساتھ لکھ چکے ہیں۔ اسلام چونکہ صراطِ مستقیم اور راہِ اعتدال کی دعوت کا علَم بردار ہے، لہٰذا ایسی کتاب کی ضرورت بھی محسوس ہو رہی تھی جس میں نہایت دل سوزی کے ساتھ قادیانیوں کو اسلام اور نجات کی راہ کی طرف دعوت دی جائے۔ زیرتبصرہ کتاب اسی ضرورت کے پیش نظر لکھی گئی ہے۔

مصنف نے دلیل اور ثبوت کے ساتھ دردمندی سے 'احمدیوں' [قادیانیوں] کو یہ دعوتِ فکر دی ہے کہ وہ مرزا غلام احمد قادیانی اور مرزا بشیرالدین صاحبان کی اصل تحریروں کو پڑھ کر کسی نتیجے پر پہنچیں، اور ظاہر ہے وہ نتیجہ اس کے سوا کچھ نہیں کہ جس چیز کو مرزا صاحب نے پیش کیا ہے وہ فکری پراگندگی ہے، اسلام نہیں۔ کتاب کا اسلوب مناظرانہ نہیں، تحقیقی اور داعیانہ ہے۔ اس میں بڑے مرزا صاحب کی ۴۷ اور بشیرالدین صاحب کی ۱۰ کتب کے صفحات سے اصل عکس پیش کر کے اسلام اور قادیانیت کا مقدمہ پیش کیا گیا ہے۔ اس مناسبت سے یہ کتاب قادیانی حضرات کو اسلام قبول کرنے کی دعوت دینے اور تحفے میں پیش کرنے کے قابل ہے۔ (سلیم منصور خالد)

منّتِ ساقی، محمد سرور رجا۔ ناشر: اوٹی انٹرپرائزز۔ پتا: ایم ایس رجا، ۶۰ روسل ڈرائیو، سٹیپل فورڈ نوٹنگھم، این جی ۹، ۷-ای جے، برطانیہ۔ پاکستان میں ملنے کا پتا: منشورات، منصورہ، لاہور-۵۴۷۹۰۔ صفحات: ۱۵۳۔ قیمت: ۳۰۰ روپے۔

جناب محمد سرور رجا طویل عرصے سے دُور دیس (برطانیہ) میں مقیم ہیں تاہم اُردو زبان و ادب، پاکستان اور علامہ اقبال سے ان کا رشتہ و رابطہ، وطن عزیز میں رہنے والے اہلِ قلم ہی کی طرح قائم و